

کتابِ دانیال — چونتیسواں نمبر

دانیال کا انکشاف: زمین کی تاریخ اور خدا کے عدالتوں میں ایک نبوتی سفر

Jeff Pippenger

2023-12-29

شش باب نخست کتاب دانیال، تاریخ حیوان زمین مکاشفہ سیزدهم را نمایندگی می کند. ایالات متحده (حیوان زمین)، در سال ۱۷۹۸ به عنوان ششمین پادشاهی نبوت کتاب مقدس آغاز شد؛ آنگاه که پاپیت (حیوان دریا از مکاشفہ سیزدهم) زخم مهلک نبوی را دریافت کرد و دوران فرمانروایی خود را به عنوان پنجمین پادشاهی نبوت کتاب مقدس به پایان رساند.

تاریخ وحش زمین، تاریخ هشدار نزدیک شدن داورهای خداست. در آغاز تاریخ وحش زمین، دآوری تحقیقی خدا آغاز شد، و در پایان وحش زمین، دآوری اجرایی خدا آغاز می شود. هشدار نزدیک شدن دآوری تحقیقی خدا در آغاز، به وسیله پیام فرشته اول مکاشفہ باب چهارده به تصویر کشیده شد، که در «زمان آخر» در سال 1798 پدیدار گردید. هشدار نزدیک شدن دآوری اجرایی خدا در پایان، به صورت پیام های سه فرشته مکاشفہ باب چهارده به تصویر کشیده شده است، که در «زمان آخر» در سال 1989 پدیدار گردید.

در هر «زمان آخر» بخشی از کتاب دانیال گشوده می شود. در تاریخ آغازین وحش زمینی، در سال 1798، فصل های هفت، هشت و نه دانیال گشوده شدند. این فصل ها به صورت رؤیای نهر اولای ترسیم شده اند. در تاریخ پایانی وحش زمینی، در سال 1989، فصل های ده، یازده و دوازده دانیال گشوده شدند. این فصل ها به صورت رؤیای نهر حداقل ترسیم شده اند. هرگاه کتاب دانیال گشوده می شود، فرایندی سه مرحله ای از آزمون بر نسلی که در آن زمان زنده است وارد می گردد.

او گفت: «ای دانیال، برو؛ زیرا این سخنان تا زمان آخر بسته و مهر شده است. بسیاری تطهیر خواهند شد و سفید گشته، آزموده خواهند شد؛ اما شیران شرارت خواهند ورزید، و هیچ یک از شیران نخواهند فهمید؛ لیکن دانایان خواهند فهمید.» دانیال ۱۲: ۹، ۱۰

فرآیند آزمون سه مرحله ای بر ساختار واژه عبری ای استوار است که به «حق» ترجمه شده است؛ واژه ای که از ترکیب نخستین، سیزدهمین و آخرین حروف الفبای عبری پدید آمده است. این واژه عبری نمایانگر قدرت خلاق خداست و آن را در خود داراست. تمامی حقیقت نبوی بر آن واژه ساختار یافته است، چنان که فرآیند آزمون سه مرحله ای در فصل دوازدهم کتاب دانیال نیز بر همان اساس استوار است. این واژه نه تنها نمایانگر قدرت خلاق خداست، بلکه همچنین نمایانگر عیسی مسیح است، که خود حق است، و نیز اول و آخر است، چنان که به وسیله نخستین و آخرین حروف الفبای عبری نمود یافته است.

تاریخ آغازین حیوان زمین، آنگاه که هشدار نزدیک شدن دآوری تحقیقی در زمان آخر در سال ۱۷۹۸ فرا رسید، به وسیله فرشته اول مکاشفہ چهارده به تصویر کشیده شده است. پیام فرشته اول در باب چهاردهم مکاشفہ، هر یک از آن سه گام را در بر دارد، که همان حقیقت اند و نمایانگر فرایند آزمون سه مرحله ای هستند که آن نسل را، هنگامی که فرشته اول در سال ۱۷۹۸ ظاهر شد، مواجه ساخت.

اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اُڑتے دیکھا، جس کے پاس ابدی انجیل تھی تاکہ زمین پر بسنے والوں، اور ہر قوم، اور قبیلہ، اور زبان، اور امت کو سنائے۔ وہ بلند آواز سے کہتا تھا، خدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو، کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے؛ اور اُسی کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔ مکاشفہ 14:6، 7۔

تاریخ پایانی وحش زمینی، آنگاہ کہ ہشدار نزدیک شدن داوری اجرایی در زمان آخر، در سال ۱۹۸۹، فرا رسید، به وسیلہٴ سہ فرشتہٴ مکاشفہ باب چہارمہ بہ تصویر کشیدہ شدہ است۔ سہ فرشتہٴ مکاشفہ ۱۴ نمایانگر سہ گاماند، کہ همان حقیقت است، و این سہ فرشتہٴ ہمچنین نمایانگر فرایند آزمون سہ مرحلہای ہستند کہ نسلی را کہ در ہنگام رسیدن فرشتہٴ سوم در سال ۱۹۸۹ زندگی می کرد، مواجہ ساخت۔

اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ اڑتے دیکھا، جس کے پاس ابدی خوشخبری تھی، تاکہ وہ اسے زمین کے باشندوں کو، اور ہر قوم، اور قبیلہ، اور زبان، اور امت کو سنائے، اور وہ بلند آواز سے کہتا تھا، خدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو، کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے؛ اور اُس کی عبادت کرو جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور پانی کے چشمے بنائے۔ اور اُس کے پیچھے ایک اور، دوسرا فرشتہ آیا، جو کہتا تھا، بابل گر گیا، گر گیا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اُس نے اپنی زناکاری کے غضب آلود مے سے سب قوموں کو پلایا۔ اور تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور بلند آواز سے کہنے لگا، اگر کوئی شخص اُس حیوان اور اُس کے بت کی پرستش کرے، اور اُس کی چھاپ اپنے ماتھے پر یا اپنے ہاتھ پر لے، تو وہ بھی خدا کے غضب کی اُس مے کو پیے گا جو اُس کے قہر کے پیالے میں ہے آمیزش ڈالی گئی ہے؛ اور وہ مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔ اور اُن کے عذاب کا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہے گا؛ اور جو اُس حیوان اور اُس کے بت کی پرستش کرتے ہیں، اور جو کوئی اُس کے نام کی چھاپ لیتا ہے، انہیں نہ دن کو آرام ہے نہ رات کو۔ یہیں مقدسوں کا صبر ہے: یہ وہ ہیں جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ مکاشفہ 6:14-12۔

کتاب دانیال ہر پیام ہای سہ فرشتہ بنا شدہ است۔ این ساختار همانا سہ گام واژہ عبری «حقیقت» و نیز فرایند متناظر آزمون سہ مرحلہای است؛ اما این فرایند آزمون ہر خط تاریخی وحش زمین مذکور در باب سیزدہم مکاشفہ (ایالات متحدہ آمریکا) و نیز ہر خط تاریخی دو شاخ وحش زمین (جمہوری خواہی و پروتستانیسم) unfolds۔ تاریخ ایالات متحدہ آمریکا، کہ از ۱۷۹۸ آغاز می شود و تا قانون یک شنبہٴ قریب الوقوع ادامہ می یابد، همان دورہٴ تاریخی ای است کہ در آن کلیسای ادونتیسٹ روز ہفتم وجود دارد۔ از این رو، کتاب دانیال ہمچنین دربردارندہٴ ساختاری است کہ تاریخ ادونتیسٹ را ترسیم می کند؛ تاریخی کہ از ۱۷۹۸ آغاز می شود و تا قانون یک شنبہٴ قریب الوقوع ادامہ می یابد۔ بدین سان، کتاب دانیال همان تاریخ ہای نبوی بازنمایی شدہ در کتاب مکاشفہ را شناسایی می کند، و با این کار نخستین شاہدی را فراہم می آورد کہ پیام شاہد دوم را بہ کمال می رساند۔ کمال این دو کتاب با همان پدیدہٴ نبوی ای تحقق می یابد کہ در رابطہٴ عہد عتیق و عہد جدید وجود داشت۔

«تاریخ حیات، مرگ و رستاخیز عیسی، بہ عنوان پسر خدا، بدون شواہد مندرج در عہد عتیق، بہ طور کامل قابل اثبات نیست۔ مسیح در عہد عتیق همان قدر آشکارا مکشوف است کہ در عہد جدید۔ یکی ہر نجات دہندہ ای کہ باید بیاید شہادت می دہد، در حالی کہ دیگری ہر نجات دہندہ ای شہادت می دہد کہ آمدہ است، آن ہم بہ همان گونه ای کہ انبیا پیشگوئی کردہ بودند۔ برای آن کہ بتوان طرح نجات را قدر شناخت، باید کتب عہد عتیق را بہ طور کامل فہمید۔ این نور جلال یافتہ از گذشتہٴ نبوی است کہ حیات مسیح و تعالیم عہد جدید را با وضوح و زیبایی آشکار می سازد۔ معجزات عیسی دلیلی بر الوہیت اوست؛ اما نیرومندترین دلایل این کہ او فدیہ دہندہٴ جہان است، در نبوت ہای عہد عتیق، در مقایسہ با تاریخ عہد جدید، یافت می شود۔ عیسی بہ یہودیہاں گفت: «در کتب مقدس تفحص کنید، زیرا شما گمان می برید کہ در آن ہا حیات جاودانی دارید، و ہمین ہا ہستند کہ ہر من شہادت می دہند۔» در آن زمان، جز کتب عہد عتیق، کتاب مقدس دیگری وجود نداشت؛ از این رو فرمان نجات دہندہ روشن است۔» Spirit of Prophecy, volume 3, 211۔

«تاریخ حیات، موت و قیامت عیسی»، عمل مسیح را برای نوع بشر خلاصہ کرتا ہے، اور ان تین مراحل کی گواہی دیتا ہے، اور وہی تین مراحل «حق» ہیں۔ عبرانی لفظ «حق» عیسی کی نمائندگی کرتا ہے، جو

اول و آخر، ابتدا و انتہا، اور الفا و اومیگا ہے، اور یہ لفظ خود بھی پہلے اور آخری حروف پر مشتمل ہے جو اسی حقیقت کی نمائندگی کرتے ہیں؛ کیونکہ الفا و اومیگا ہونے کے اعتبار سے، عیسیٰ کسی شے کے انجام کو اس کی ابتدا کے ساتھ ظاہر کرتا ہے۔ مسیح کی حیات، موت اور قیامت حق ہیں، کیونکہ دیگر باتوں کے علاوہ، ان کی نمائندگی تین مراحل سے کی جاتی ہے، اور پہلا اور آخری مرحلہ دونوں «حیات» ہیں، کیونکہ «حیات» اور «قیامت» دونوں ہی «حیات» ہیں۔ عبرانی لفظ کے وسط کا حرف حروفِ تہجی کا تیرھواں حرف ہے، اور تیرہ بغاوت کی ایک علامت ہے، اور مسیح کی موت شیطان کی بغاوت اور آدم کے فرزندوں کی بغاوت کے سبب واقع ہوئی، جو اس کی بغاوت میں شریک ہوئے۔

درکِ مکاشفہ عیسیٰ مسیح در کتابِ مکاشفہ اندکی پیش از بسته شدن مهلتِ آزمایش بشر گشوده می‌شود، و یکی از عناصر اصلی حقیقتی که در آن زمان گشوده می‌گردد این است که مسیح همان «حق» است، الفا و امگا، که امضای خویش را به عنوان الفا و امگا بر حقایقی می‌نهد که او مقرر داشته است در کلامش وجود داشته باشند. هنگامی که خواهر وایت نوشت: «تاریخ زندگی، مرگ، و قیام عیسیٰ، به مثابه تاریخِ پسرِ خدا، بدون شواهدِ مندرج در عهدِ عتیق نمی‌تواند به طور کامل اثبات شود. مسیح در عهدِ عتیق به همان روشنی عهدِ جدید آشکار شده است»، او برای کسانی که خواهند دید، تأیید می‌کند که پیامِ سه فرشته در فصلِ چهاردهم کتابِ مکاشفہ (که آن نیز بر همان سه گام، یعنی «زندگی، مرگ و قیام»، ساختار یافته است)، «بدون شواهدِ مندرج» در کتابِ دانیال «نمی‌تواند به طور کامل اثبات شود».

او همچنین مشخص می‌سازد که کتابِ دانیال دربارهٔ بایلی که «خواهد آمد» شهادت می‌دهد، حال آنکه کتابِ مکاشفہ دربارهٔ بایلی شهادت می‌دهد که به همان گونه‌ای که کتابِ دانیال پیشگویی کرده بود، «آمده است». افزون بر این، این کاربرد بیان می‌دارد که «برای درک» کتابِ مکاشفہ، کتابِ دانیال «باید به طور کامل فهمیده شود»، زیرا «این نورِ جلال یافته» از کتابِ دانیال است «که حیاتِ مسیح و تعالیم» کتابِ مکاشفہ را «با وضوح و زیبایی» آشکار می‌سازد.

اس کے الفاظ کو اس طور پر بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ مکاشفہ کی کتاب میں مذکور "یسوع کے معجزات" "اس کی الوہیت کا ایک ثبوت" ہیں؛ "لیکن اس امر کے سب سے مضبوط ثبوت کہ وہ دنیا کا مخلصِ فدیہ ہے" اُس وقت پائے جاتے ہیں جب دانی ایل کی کتاب کی پیشین گوئیوں کو مکاشفہ کی کتاب کی "تاریخ کے ساتھ" "موازنہ" کیا جائے۔ مزید برآں، یہ بھی پہچانا جا سکتا ہے کہ جب "یسوع نے یہودیوں سے کہا، 'صحائف میں تلاش کرو؛ کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ ان میں تمہارے لیے ہمیشہ کی زندگی ہے، اور یہی ہیں جو میری گواہی دیتے ہیں،' تو آج کے روحانی یہودیوں کے لیے دانی ایل کی کتاب وہ چیز ہے جو یسوع مسیح کے مکاشفہ کی گواہی دیتی ہے، اور وہ مکاشفہ جو مہلتِ آزمائش کے اختتام سے ذرا پہلے کھولا جاتا ہے، وہی ہے جہاں ہمیشہ کی زندگی پائی جاتی ہے۔

دانیال کی کتاب اُن نبوی حقائق کو پیش کرتی ہے جو مکاشفہ کی کتاب میں کمال کو پہنچتے ہیں۔ یہ "سچائی" کے لیے عبرانی لفظ کی نمائندگی کرنے والے تین مراحل پر قائم ہے، اور اسی لیے یہ کتاب خود اُس نسل کے لیے ایک آزمائش کی نمائندگی کرتی ہے جب یہ حقائق مہر کھلنے پر ظاہر اور منکشف کیے جاتے ہیں۔ یسوع خود، الفا اور اومیگا ہونے کے ناطے، مکاشفہ کی کتاب کے بالکل ابتدائی الفاظ اور پہلے باب میں براہِ راست نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ مضامین یہ بھی ظاہر کر چکے ہیں کہ دانیال کے پہلے باب میں مکاشفہ کے چودھویں باب کے پہلے فرشتے کے پیغام ہی جیسی نبوی ساخت اور خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

پیامِ فرشتہٗ اول و باب اول دانیال، ہر دو، فرایندِ آزمونِ سہ مرحلہ‌ای را مشخص می‌کنند کہ نشانہٗ ممیزہٗ آلفا و امگا است. این باب با غلبهٗ بابل تحت‌اللفظی بر یهودای تحت‌اللفظی آغاز می‌شود، و این کتاب به نبردِ نہایی میان بابل و یهودا می‌انجامد کہ در شش آیهٔ آخر باب یازدهم دانیال به تصویر

کشیدہ شدہ است۔ در آن آیات، بابل روحانی به وسیلہٴ یهودای روحانی مغلوب می‌گردد، درست همان‌گونه کہ میکائیل برمی‌خیزد و مهلت آزمایش انسان بسته می‌شود۔ آن آیات پایان تاریخ نبوی جنگ میان بابل و یهودا را نشان می‌دهند۔ در آن آیات، التیام زخم مهلک به تصویر کشیدہ شدہ است۔

آیاتی کہ شفا یافتن زخم مهلک را توصیف می‌کنند، از آیہٴ چهل دانیال یازده آغاز می‌شوند، آیہ‌ای کہ با این کلمات شروع می‌شود: «و در زمان آخر.» «زمان آخر» در این آیہ نمایانگر سال 1798 است، هنگامی کہ پاپیت زخم مهلک خود را دریافت کرد۔ سپس آیات روایت می‌کنند کہ چگونه این زخم مهلک شفا می‌یابد، در حالی کہ پاپیت نخست دشمن خود، پادشاه جنوب (اتحاد جماہیر شوروی)، دوم متحد خود، سرزمین جلال (ایالات متحدہ)، و سوم قربانی خود، مصر (سازمان ملل متحد)، را مغلوب می‌سازد۔ در آیہٴ چهل و پنج، پاپیت (پادشاه شمال) بہ پایان خود می‌رسد و هیچ‌کس او را یاری نمی‌کند۔ روایت شفا یافتن زخم مهلک پاپیت در این آیات با سقوط پاپیت در سال 1798 آغاز می‌شود و با آخرین عروج و سقوط پاپیت پایان می‌یابد۔ آیات میان آغاز این بخش و پایان آن، عصیان واقع در میانہ را مشخص می‌سازند۔

واژہٴ عبری «حقیقت» از ترکیب نخستین حرف، سیزدهمین حرف، و آخرین حرف الفبای عبری پدید آمدہ است۔ سیزده عددی است کہ نماد عصیان است، و تاریخ میان نخست و آخر را نیز نشان می‌دهد۔ در واپسین بخش نبوت در کتاب دانیال، همان نبردی کہ در نخستین آیات کتاب بہ تصویر کشیدہ شدہ است، بازنمایی می‌شود۔ آن آیات، فصل نخست را معرفی می‌کنند؛ جایی کہ فرایند آزمون سه مرحلہ‌ای را می‌یابیم کہ همان حقیقت است۔ سپس در بخش پایانی، همان سه مرحلہ را می‌یابیم، زیرا این بخش با نخستین سقوط پاپیت آغاز می‌شود و با آخرین سقوط پاپیت پایان می‌یابد، و در میانہ آن، عصیان روزهای آخر جای گرفته است۔

در آن شش آیہٴ پایانی فصل یازدهم دانیال، شاهی دوم بر حقیقت وجود دارد؛ زیرا نخستین قدرت جغرافیایی‌ای کہ پاپیت برای آنکہ برانداختنش ضروری بود (پادشاه جنوب) نمادی از قدرت اژدہاست، و نیز آخرین آن سه قدرت جغرافیایی (مصر) چنین است۔ آن فتح سه مرحلہ‌ای کہ برای شفا یافتن زخم مهلک لازم است، با پادشاه جنوب آغاز می‌شود کہ نمادی از قدرت اژدہایی الحاد است؛ و آخرین آن سه قدرت، کہ بہ وسیلہٴ مصر بازنمایی شدہ است، نماد اصلی کتاب مقدسی الحادی است کہ با اژدہا پیوند دارد۔ در واقع، واژہ‌ای کہ در آیہٴ چهل این بخش بہ «جنوب» ترجمہ شدہ، «نیگب» است کہ گاہ بہ «مصر» ترجمہ می‌شود۔ آن سه مانع، مہر حقیقت را دارند، زیرا مانع نخست، همان مانع آخر است۔ قدرت میانی، سرزمین جلال است (ایالات متحدہ)۔ ایالات متحدہ همان جاست کہ شورش قانون یکشنبہ پدید آورده می‌شود، و نماد ایالات متحدہ در آغاز پیدایشش، سیزده مستعمرہ بود۔

دستخط الفا و اومیگا سراسر کتاب دانیال را فراگرفته است، و آن گواہی را فراہم می‌آورد کہ، هنگامی کہ با کتاب مکاشفہ یکجا گرد آورده شود، الوہیت عیسی مسیح را ثابت می‌کند۔ از منظر باب دوازدهم دانیال، و روند آزمون سه مرحلہ‌ای کہ در نسلی رخ می‌دهد کہ در آن کتاب گشودہ می‌شود، رد کردن مکاشفہ ساختار کتاب دانیال، بہ معنای آن است کہ شخص در شمار کسانی باشد کہ بہ عنوان شریبان شناختہ شدہ‌اند۔ از منظر باب چهاردهم مکاشفہ، رد کردن مکاشفہ ساختار کتاب دانیال، بہ معنای آن است کہ شخص در شمار کسانی باشد کہ بہ عنوان پرستندگان وحش و تمثال او شناختہ شدہ‌اند۔

کتاب مکاشفہ یہ واضح کرتی ہے کہ مہلت آزمائش کے اختتام سے عین پہلے یسوع مسیح کا مکاشفہ کھولا جاتا ہے، اور یسوع مسیح کے مکاشفہ میں کتاب دانی ایل کی ساخت کے کھولے جانے کا بھی شامل ہونا لازم ہے۔

«دانیال که از سوی انسان‌ها به سبب مسئولیت‌های کشورداری و امانت‌داری اسرار پادشاهی‌هایی با سلطه‌ای جهان‌گستر گرامی داشته شده بود، از سوی خدا نیز همچون سفیر او مورد اکرام قرار گرفت و مکاشفات بسیاری از اسرار عصرهای آینده به وی عطا شد. نبوت‌های شگفت‌انگیز او، چنان‌که به قلم خود او در باب‌های ۷ تا ۱۲ کتابی که نام او را بر خود دارد ثبت شده است، حتی از سوی خود نبی نیز به‌طور کامل فهمیده نشد؛ اما پیش از آنکه رنج و زحمت عمرش به پایان رسد، این اطمینان مبارک به او داده شد که «در آخر ایام» —در دوره پایانی تاریخ این جهان— بار دیگر به او اجازه داده خواهد شد که در نصیب و جایگاه خویش بایستد. به او داده نشد که همه آنچه را خدا از قصد الهی آشکار ساخته بود درک کند. درباره نوشته‌های نبوی خویش به او فرمان داده شد: «کلام را مخفی دار و کتاب را مهر کن»؛ زیرا اینها می‌بایست «تا زمان آخر» مهر شده بمانند. فرشته بار دیگر این رسول امین یهوه را چنین هدایت کرد: «و تو ای دانیال، روانه راه خود باش؛ زیرا این کلام تا زمان آخر بسته و مختوم است... و تو تا آخر برو؛ زیرا آرام خواهی گرفت و در آخر ایام در نصیب خود خواهی ایستاد.» دانیال ۴:۱۲، ۹، ۱۳.»

«آنگاه که به پایان تاریخ این جهان نزدیک می‌شویم، نبوت‌هایی که دانیال ثبت کرده است، توجه خاص ما را می‌طلبد، زیرا به همان زمانی مربوط می‌شوند که اکنون در آن زندگی می‌کنیم. با آن‌ها باید تعالیم آخرین کتاب نوشته‌های عهد جدید نیز پیوند داده شود. شیطان بسیاری را بر آن داشته است که باور کنند بخش‌های نبوی نوشته‌های دانیال و یوحنا مکاشفه‌گر قابل فهم نیست. اما وعده روشن است که برکت ویژه‌ای همراه مطالعه این نبوت‌ها خواهد بود. «حکیمان خواهند فهمید» (آیه 10)، درباره رؤیاهای دانیال گفته شد که قرار بود در ایام آخر گشوده شوند؛ و درباره آن مکاشفه‌ای که مسیح برای راهنمایی قوم خدا در سراسر قرون به خادم خود یوحنا عطا کرد، وعده چنین است: «خوشا به حال کسی که می‌خواند، و آنان که سخنان این نبوت را می‌شنوند، و آنچه را که در آن نوشته شده است نگاه می‌دارند.» مکاشفه 1:3. «انبیا و پادشاهان، 547.»

خواهر وایت، با سخن گفتن به زمانه و عصر خویش در صیغه آینده، اظهار داشت: «همان‌گونه که به پایان تاریخ این جهان نزدیک می‌شویم»، «خردمندان خواهند فهمید» که «نبوت‌هایی که به وسیله دانیال ثبت شده‌اند، توجه خاص ما را می‌طلبند، زیرا به همان زمانی مربوط می‌شوند که ما اکنون در آن زندگی می‌کنیم.» «مکاشفات بسیار اسرار اعصار آینده. نبوت‌های شگفت‌انگیز او، چنان‌که به وسیله وی در باب‌های هفتم تا دوازدهم کتابی که به نام اوست ثبت شده‌اند،» «در ایام آخر گشوده خواهند شد.»

هنگامی که کتاب دانیال گشوده می‌شود، فرایندی سه‌مرحله‌ای از تطهیر پدید می‌آورد که آن نسلی را که در زمان سپردن کتاب دانیال به قوم خود از سوی شیر سبط یهودا زنده است، می‌آزماید. در مکاشفه باب ده، خواهر وایت به ما اطلاع می‌دهد که فرشته‌ای که فرود آمد، «شخصیتی کمتر از عیسی مسیح نبود». در مکاشفه باب ده، آن فرشته کتابچه‌ای گشوده در دست خود داشت که به یوحنا فرمان داده شد آن را بگیرد و بخورد. آن کتاب به وسیله شیر سبط یهودا گشوده شد، که شخصیتی کمتر از عیسی مسیح نیست؛ از این‌رو، کتابی که به یوحنا فرمان داده شد بخورد، همان کتابچه دانیال بود.

«این شیر سبط یهودا بود که کتاب را گشود و مکاشفه آنچه را که باید در این ایام آخر واقع شود، به یوحنا عطا کرد.»

دانیال در نصیب خود ایستاد تا شهادت خویش را حمل کند؛ شهادتی که تا زمان آخر مهر شده بود، آنگاه که پیام فرشته اول باید به جهان ما اعلام می‌گردید. این امور در این ایام آخر از اهمیتی بی‌نهایت برخوردارند؛ اما در حالی که «بسیاری طاهر و سفید و ممحص خواهند شد»، «شریران شرارت خواهند کرد، و هیچ‌یک از شریران نخواهند فهمید.» این امر تا چه اندازه راست است! گناه،

تعدی از شریعت خداست؛ و آنان کہ نور مربوط بہ شریعت خدا را نپذیرند، اعلام پیام‌های فرشتہٗ اول و دوم و سوم را درک نخواهند کرد. کتاب دانیال در مکاشفہ‌ای کہ بہ یوحنا دادہ شد گشودہ می‌شود، و ما را بہ سوی آخرین صحنہ‌های تاریخ این زمین پیش می‌برد.

«آیا برادران ما بہ یاد خواهند داشت کہ ما در میان خطراتِ ایامِ آخرِ زندگی می‌کنیم؟ مکاشفہ را در پیوند با دانیال بخوانید. این امور را تعلیم دهید.» شہادت‌ها برای خادمان، ۱۱۵.

انکار مکاشفہٗ ساختار کتاب دانیال، کہ اکنون در حال گشودہ شدن است، بہ معنای قرار گرفتن در شمار کسانی است کہ بہ عنوان شریران شناختہ می‌شوند. شش باب نخست دانیال، ساختار نبوی‌ای را بنیان می‌نهند کہ نمایانگر تاریخ نبوی آدونتیسیم، حیوان زمین، ہفتاد سال نمادین اشعیا باب بیست و سہ، دو شاخ پروتستانیسم و جمہوری‌خواہی، تاریخ نبوی پیام‌های فرشتہٗ اول و دوم، و تاریخ پیام‌های سہ فرشتہ است. شش باب پایانی دانیال، پیام‌های نبوی‌ای را مشخص می‌سازند کہ در آغاز و پایان ہمہٗ این تاریخ‌های پیش‌تر یاد شدہ گشودہ می‌شوند.

فصل نخست دانیال، تاریخ حرکت فرشتہٗ اول است، در آغاز تاریخ حیوان زمین. فصل‌های یک تا سہ، تاریخ حرکت فرشتہٗ سوم است، در پایان تاریخ حیوان زمین. فصل چہار باید با فصل یک، بہ منزلهٗ آغاز، ہم‌تراز گردد؛ و فصل‌های پنج و شش باید با فصل‌های یک تا سہ، بہ منزلهٗ پایان، ہم‌تراز شوند. افزایش معرفتی کہ در فصل‌های ہفت، ہشت و نہ بازنمایی شدہ است، باید با فصل یک، بہ عنوان تاریخ آغازین، ہم‌تراز گردد. افزایش معرفتی کہ در فصل‌های دہ، یازدہ و دوازدہ بازنمایی شدہ است، باید با فصل‌های یک تا سہ، بہ عنوان تاریخ پایانی، ہم‌تراز گردد.

بند بر بند، این کاربرد تاریخ آغازین وحش زمین را باب‌های یک، چہار، ہفت، ہشت و نہ معرفی می‌کند. این کاربرد ہمچنین تاریخ پایانی وحش زمین را باب‌های یک تا سہ، باب‌های پنج، شش و دہ تا دوازدہ معرفی می‌نماید. بدین سان، کتاب دانیال بہ عنوان ہم آغاز و ہم پایان وحش زمین ارائه می‌شود.

پس آغاز حیوان زمین را می‌توان بابِ اولِ دانیال دانست، زیرا بابِ چہارم باید بر فرازِ بابِ اولِ قرار گیرد (line) upon line) باب‌های ہفتم، ہشتم و نہم نیز باید بر فرازِ بابِ اولِ قرار گیرند. بنابراین، آغاز تاریخ حیوان زمین بہ وسیلہٗ بابِ اولِ دانیال نمایانہ شدہ است.

بہ ہمین سان، در موردِ پایانِ حیوان زمین نیز چنین است. پایانِ تاریخِ حیوان زمین در باب‌های یک تا سہ بہ تصویر کشیدہ شدہ است، و باب‌های پنج، شش، دہ، یازدہ و دوازدہ قرار است بر فرازِ سہ بابِ نخستِ قرار گیرند (سطر بر سطر)، از این رو پایانِ تاریخِ حیوان زمین در سہ بابِ نخستِ دانیال بہ تصویر کشیدہ شدہ است.

بابِ اولِ ابتدا کی نمائندگی کرتاے، اور پھر ابوابِ اولِ تا سوئم اختتام کی نمائندگی کرتے ہیں؛ اور ایک، پھر تین کی یہ ساخت اس امر کی نشان دہی کرتی ہے کہ دانی ایل کی کتاب کی نبوی ساخت، مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کی نبوی ساخت کے عین مطابق ہے۔ وہاں بھی، جیسا کہ دانی ایل میں ہے، پہلا فرشتہ ایک جداگانہ تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن ساتھ ہی وہ تین فرشتوں کی تاریخ کے ایک تہائی حصے کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ بیک وقت، چونکہ یہ ادراک تین اور ایک کے امتزاج کی نشان دہی کرتا اور اس پر زور دیتا ہے، اس لیے یہ عبرانی لفظ ”حق“ کی ساخت بھی ہے، جو نہ صرف مسیح اور خدا کی تخلیقی قدرت کی نمائندگی کرتا ہے، بلکہ آزمائش اور تطہیر کے ایک سہ مرحلہ عمل کی بھی، جس کی نمائندگی دانی ایل بابِ اول میں بھی کی گئی ہے، اور پھر دوبارہ دانی ایل ابوابِ اولِ تا سوئم میں بھی۔

ایسوع، جو حق ہے، وہی اوّل اور آخر بھی ہے، اور اس اعتبار سے پہلے فرشتے کی تحریک کی تاریخ بعینہ تین فرشتوں کی تاریخ میں دہرائی جاتی ہے؛ لہذا نبوتی طور پر یہ جائز ہے کہ دانی ایل کے پہلے تین ابواب کو دانی ایل کے پہلے باب پر منطبق کیا جائے، کیونکہ ابتدا ہمیشہ انتہا کی مثال پیش کرتی ہے۔ یوں دانی ایل کی کتاب وہی ”چھوٹی کتاب“ بن جاتی ہے جو فرشتے کے ہاتھ میں ہے، کیونکہ دانی ایل کی ”چھوٹی کتاب“ کی کامل نمائندگی دانی ایل کے پہلے باب میں ہو سکتی ہے۔

ما در مقاله بعدی به مطالعه خود درباره کتاب دانیال ادامه خواهیم داد.

«در میان کسانی که مأموران در تدارک اجرای مفاہ فرمان سلطنتی در جست وجویشان بودند، دانیال و دوستانش نیز بودند. هنگامی که به او گفته شد که مطابق فرمان، ایشان نیز باید بمیرند، دانیال «با مشورت و حکمت» از آریوک، رئیس محافظان پادشاه، پرسید: «چرا این فرمان از جانب پادشاه چنین شتابزده است؟» آریوک ماجرای حیرت و سرگشتگی پادشاه را درباره خواب شگفت انگیزش، و نیز ناکامی او را در یافتن یاری از کسانی که تا آن زمان بیشترین اعتماد را به ایشان داشت، برای وی بازگفت. چون دانیال این را شنید، جان خویش را کف دست گرفته، به حضور پادشاه درآمد و التماس کرد که زمانی به او داده شود تا از خدای خود درخواست کند که خواب و تعبیر آن را بر او مکشوف سازد.»

پادشاه با این درخواست موافقت کرد. «آنگاه دانیال به خانه خود رفت و امر را به حنیا، میثائیل و عزریا، یاران خود، اعلام نمود.» آنان با هم برای طلب حکمت از سرچشمه نور و معرفت، در جست وجو برآمدند. ایمان ایشان، در آگاهی از این که خدا ایشان را در جایگاهی که بودند قرار داده است، و این که کار او را انجام می دادند و الزامات وظیفه را به جا می آوردند، نیرومند بود. در اوقات حیرت و خطر، همواره برای هدایت و حفاظت به او روی آورده بودند، و او یآوری همواره حاضر برای ایشان ثابت شده بود. اکنون با اندوهی از دل، بار دیگر خویشتن را به داور تمامی زمین تسلیم کردند و التماس نمودند که در این زمان نیاز خاص، رهایی را به ایشان عطا فرماید. و التماس ایشان بیهوده نبود. خدایی که او را گرامی داشته بودند، اکنون ایشان را گرامی داشت. روح خداوند بر آنان قرار گرفت، و به دانیال «در رؤیای شب» خواب پادشاه و تعبیر آن مکشوف گردید.

«نخستین اقدام دانیال این بود که خدا را برای مکاشفہ ای که به او عطا شده بود شکر گزارد. او بانگ برآورد: «نام خدا تا ابدالآباد متبارک باد؛ زیرا حکمت و قوت از آن اوست؛ و او اوقات و فصل ها را تغییر می دهد؛ پادشاهان را برمی دارد و پادشاهان را برپا می دارد؛ به حکیمان حکمت می بخشد و به آنان که فهم دارند معرفت عطا می کند؛ او امور عمیق و نهانی را مکشوف می سازد؛ آنچه را در تاریکی است می داند، و نور با او ساکن است. تو را شکر می گویم و تو را می ستایم، ای خدای پدرانم، که به من حکمت و قوت بخشیده ای، و اکنون آنچه را از تو خواسته بودیم بر من معلوم ساخته ای؛ زیرا اکنون امر پادشاه را بر ما آشکار گردانیده ای.» انبیا و پادشاهان، 493، 494.